ممبر جامعہ سلفیہ ٹرسٹ الحاج شیخ مختار احمد کو عظیم صدمہ

نہایت دکھ اور افسوس کے ساتھ یہ خبر سنی گئی کہ جامعہ سلفیہ ٹرسٹ کے ممبر، چیئرمین ابراہیم گروپ آف انڈسٹریز الحاج شیخ مختار احمد کے بڑے بیٹے شیخ محمد یاسین مورخہ 19 مئی 2005 کو حرکت قلب بند ہونے سے انتقال فرما گئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم شیخ محمد یاسین نہایت ملنسار اور بااخلاق تھے۔ طبیعت میں بے حد سادگی تھی، غرور وتکبر کا نشان تک نہ تھا۔ خوش گفتار اور ساتھیوں کے خیر خواہ تھے۔ آپ کی وفات سے لواحقین کے علاوہ کاروباری طبقہ بھی صدمہ سے دوچار ہوا۔ اور ایسا خلا واقع ہوا ہے جو مدتوں پر نہ ہو سکے گا۔ ان کی نماز جنازہ رات ساڑھے دس بجے ڈی گراؤنڈ پیپلز کالونی میں جامعہ سلفیہ کے شیخ الحدیث حافظ مسعود عالم نے پڑھائی جس میں تمام مکاتب فکر کے علماء عمائدین اور لوگوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ تدفین بڑے قبرستان میں کی گئی۔ جامعہ سلفیہ کے صدر میاں نعیم الرحمٰن، صوفی احمد دین، حاجی بشیر احمد، چودھری عبدالسلام، پرنسپل جامعہ سلفیہ یاسین ظفر، مولانا محمد یونس، مولانا نجیب اللہ طارق، مولانا محمد یوسف انور، قاری محمد حنیف بھٹی کے علاوہ جامعہ سلفیہ کے طلبہ کی بڑی تعداد میں نماز جنازہ میں شرکت کی اور تمام انتظامات کئے۔ اس موقع پر ایک بیان میں انہوں نے شیخ محمد یاسین کی وفات پر گہرے رنج وغم کا اظہار فرمایا اور کہا کہ ان کی وفات سے ناقابل تلافی نقصان ہوا ہے۔ مرحوم کو کاروباری حلقے میں بڑی قدر کی نظر سے دیکھا جاتا تھا اور وہ تمام حلقوں میں یکساں مقبول تھے۔ بیان میں ان کے والد شیخ مختار احمد اور ان کے صاحبزادے عاصم یاسین اور عاطف یاسین سے دلی ہمدردی کا اظہار کیا گیا اور تعزیت کی گئی اور مرحوم کی مغفرت کیلئے خصوصی دعا کی گئی۔ اللہ تعالیٰ ان کی بشری لغزشوں کو معاف فرمائے، اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے۔

(ادارہ جامعہ سلفیہ)

حاجی محمد اسحاق (مانچسٹر والے) کے والد مولانا عبدالعزیز رحلت فرما گئے

جماعتی حلقوں میں یہ خبر نہایت دکھ اور افسوس کے ساتھ سنی جائیگی کہ مولانا عبدالعزیز قلعہ دیدار سنگھ والے طویل علالت کے بعد مانچسٹر میں انتقال فرما گئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ آپ حاجی محمد اسحاق اور مولانا عبدالرزاق کے والد تھے۔ آپ نے شیخ الحدیث مولانا محمد اسماعیل سلفیؒ سے درس حدیث لیا اور دینی تعلیم مکمل کی۔ آپ کے رفقاء میں شیخ الحدیث مولانا عبداللہ مرحوم بھی تھے۔ آپ کتاب وسنت کے شیدائی تھے اور اپنے آپ کو دعوت اہلحدیث کیلئے وقف کیا ہوا تھا۔ آپ میں دینی غیرت وحمیت بہت زیادہ تھی۔ علمی مباحثوں میں حصہ لیتے تھے، اسی جذبہ کے تحت اپنے بیٹے مولانا عبدالرزاق کو جامعہ سلفیہ میں داخل کروایا، جنہوں نے جامعہ سے فراغت کے بعد مدینہ یونیورسٹی سے سند حاصل کی۔ اسلام کی نشر واشاعت کیلئے ہمیشہ فکر مند رہتے تھے۔ ان کی نماز جنازہ 21 مئی 2005 کو مانچسٹر میں ادا کی گئی اور وہیں سپرد خاک کیا گیا۔ آپ کی رحلت پر صدر جامعہ سلفیہ میاں نعیم الرحمٰن، شیخ الحدیث جامعہ حافظ عبدالعزیز علوی، پرنسپل جامعہ یاسین ظفر کے علاوہ صوفی احمد دین، حاجی بشیر احمد نے بھی افسوس کا اظہار کیا۔ اور لواحقین سے اظہار تعزیت کیا۔ اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ نصیب فرمائے، ان کی بشری لغزشوں کو معاف فرمائے اور تمام لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے۔ یاد رہے کہ مولانا عبدالعزیز مرحوم میاں نعیم الرحمٰن کے سمدھی حاجی محمد اسحاق کے والد گرامی ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں کروٹ کروٹ جنت الفردوس میں جگہ نصیب فرمائے۔ آمین

(ادارہ جامعہ سلفیہ)